السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے دیکھا ہے کہ بعض طلبہ یونیورسٹی کیفے ٹیریا سے طے شدہ کھانے سے زیادہ پیسے لے لیتے ہیں' مثلاً طے یہ ہے کہ وہ چار قسم کی چیزیں لے سکتے ہیں مگر وہ پانچ قسم کی لے لیتے ہیں اور اس طرح لی ہوئی زیادہ چیز کی قیمت بھی ادا نہیں کرتے 'اسی طرح بعض طلبہ مطالعہ گاہ میں رکھے ہوئے اخبارات و مجلات اٹھا کر اپنے کمروں میں لے جاتے ہیں حالانکہ وہ سب کے مطالعہ کے لیے رکھے گئے ہوتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ دونوں کام جائز نہیں ہیں اس لیے کہ سوال میں مذکور پہلی بات کے مطابق طے شدہ شیڈول سے زیادہ لینا حرام ہے کیونکہ یہ باطل طریقے سے مال کھانا ہے الا یہ کہ وہ اس کی قیمت ادا کر دے یا طلبہ کے کھانے کے نگران سے اس کی اجازت لے لے یا بعد میں اسے بتا کر راضی کر لے کیونکہ یہ اس کا حق ہے اور جہاں تک دوسری بات کا تعلق ہے یعنی جو چیز سب کے لیے مشترک ہے 'اسے صرف بتا کر راضی کر لے کیونکہ یہ اس کا حق ہے اور جہاں تک دوسری بات تعلق ہے یعنی جو چیز سب کے لیے مشترک ہے 'اسے صرف اپنے لیے ترجیح دینا تو یہ بھی جائز نہیں ہے الا یہ کہ اس سلسلہ میں کوئی باقاعدہ پروگرام ترتیب دے دیا گیا ہو مثلاً جس طرح لائبریری سے کچھ دنوں کے لیے کتاب مستعار لی جا سکتی ہے اور پھر اسے واپس لوٹا دیا جاتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ ایک جائز طریقہ ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص352

محدث فتویٰ